اس کا حق ادا کر دیا ______ "دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے" اور آج یہ بات بلا خوفِ تردید کہی جا سکتی ہے کہ خصوصی طور پر جدید تعلیم یافتہ طبقہ میں دین پر اعتماد جس قدر پھیلا ہے اس کا بیشتر حصہ مولانا کی تحریروں کا مرہونِ منت ہے۔ بلا شبہ مولانا کی شخصیت ان شخصیات میں سے ایک ہے جن کے اقوال و اعمال رہنما اصول بن جاتے ہیں۔

اقوالِ مودودی، مولانا مودودی کی تحریروں سے منتخب کردہ فقرات اور اقتباسات ہیں جن میں کوئی نہ کوئی فکر انگیز پیغام ہے یا کسی معاملہ میں دو ٹوک رائے ہے۔ یہ مجموعہ جماعت اسلامی صوبۂ پنجاب کے امیر سید اسعد گیلانی کے صاحبزادے سعد بن اسعد نے مرتب کیا ہے۔ اقوال کو مختلف عنوانات کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ ان اقوال کو مولانا کی تحریروں کا جوہر ہونا چاہیے تھا لیکن معلوم ہوتا ہے، اتنی محنت اور عرق ریزی سے کام نہیں لیا گیا جس کی متقاضی مولانا جیسی علمی اور سیاسی شخصیت ہے۔ مجموعی طور پر یہ انتخاب کوئی چونکا دینے والی کوشش نہیں، خصوصاً ان لوگوں کے لیے جن کی نظر سے مولانا کی تصنیفات گزرتی رہتی ہیں۔ ظاہری حسن کے لحاظ سے کتاب قابلِ قدر ہے۔ کتابت و طباعت اعلیٰ۔ پلاسٹک کی خوبصورت جلد حسن کو دو بالا کر رہی ہے۔

نام کتاب: کتاب الوسیلہ ۔۔۔ مصنف: مولانا عبدالستار محدث دہلوی

قیمت: ۲ روپے ۔۔۔ ضخامت: ۱۱۲ صفحات

ناشر: کتب خانہ اشاعت الکتاب والسنہ گلی نمبر ۱ برنس روڈ کراچی نمبر ۱

وسیلہ موضوع کوئی نیا نہیں۔ اس پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور بہت کچھ سنا جا چکا ہے۔ وسیلہ کے سلسلہ میں ایک فریق کا موقف یہ ہے کہ وسیلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ بابرکات بلکہ اولیاء اللہ کا بھی ہے۔ انہی کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ مدد و رحمت فرماتے ہیں۔ پھر یہ بھی کہ جن کا وسیلہ ہوتا ہے وہ مرنے کے بعد بھی زندہ ہوتے ہیں۔ دوسرے فریق کا موقف یہ ہے کہ وسیلہ محض اعمالِ صالحہ اور دعا کا نام ہے ان کے نزدیک قرآن و حدیث میں کسی بزرگ کی ذات کا وسیلہ نہیں پایا جاتا۔

کتاب الوسیلہ اسی دوسرے فریق کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس میں مولانا عبدالستار صاحب کلانوری نے نہایت دلکش انداز میں قرآن و حدیث اور فتاوےٰ ابن تیمیہؒ، تفسیر روح المعانی اور شیخ عبدالقادر

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ